فضائلِ خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم
از رسائلِ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
161 احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گلدستہ

شانِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم بزبانِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

تحقیق و ترتیب
افتخار احمد حافظ قادری

پیشکش

سید گل احمد گیلانی
عبد الرؤف قادری شاذلی
محمد عبد اللہ قادری

بسمه تعالی

آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه (س)

شماره: ۹۷/د/۲۳۶۲۲

تاریخ: ۹۷/۱۲/۱۴

کتابخانه آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه

نویسنده گرامی جناب آقای افتخار احمد حافظ قادری

سلامٌ علیکم

با احترام، ضمن سپاس و قدردانی از اهداء آثار ارزشمند جنابعالی به کتابخانه آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه علیها السلام بدینوسیله اعلام وصول کتابهای ذیل اعلام می‌شود.

۱. زیارت مقدسه (سفرنامه)، ۲. التفکر و الاعتبار، ۳. بتول بزبان رسول، ۴. شأن علی بزبان نبی

۵. عظائم الصلوات و التسلیمات، ۶. شأن خلفای راشدین ...، ۷. سیدنا حمزه بن عبدالمطلب

۸. شاه حبشه ...، ۹. صلاه و سلام ...، ۱۰. الفیه الصلوات علی ...

سلامتی و موفقیت بیشتر شما را از خداوند تعالی خواهانم.

مدیر کتابخانه آستان مقدس

محمد عباسی یزدی

قم مقدسہ (ایران) میں آستانہ عالیہ
سیدہ معصومہ قم کی لائبریری کا میں
مصنف کتاب زیارات مقدسہ کی کتابیں
زینت بنی ہوئی ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ ِن الْقَآئِلِ: ”اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَۃٍ مِّنْ اَصْحَابِیْ وَ قَالَ اُحِبُّھُمْ: اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ“.

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم ان چاروں کی محبت سوائے مؤمن کے علاوہ کسی اور کے دل میں جمع نہیں ہوسکتی۔

[حوالہ: ابن عساکر، الجامع الکبیر]

اسلامِ ما اطاعتِ خلفائے راشدین
ایمانِ ما محبت آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم است

مختصر معلوماتِ کتاب

نام کتاب: شانِ خلفائے راشدین بزبانِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

موضوع: 161 احادیثِ نبویہ کا گلدستہ

تحقیق وترتیب: افتخار احمد حافظ قادری

مشاورت ومعاونت: محمد ذیشان انجم قادری

بفیضانِ نظر: پاکستان میں سلسلۂ قادریہ شاذلیہ کے درخشندہ ستارے
حضرت غلام رضا العلوی القادری الشاذلی مدظلہ العالی

کمپوزنگ وڈیزائنگ: محمد شہزاد امین بیگ قادری

تاریخ طباعت: مئی 2016ء/رجب المرجب 1437ھ

تعداد طباعت: (800)

برائے ایصالِ ثواب
جمیع امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

رابطہ:

عبدالرؤف قادری شاذلی

مکان 823، گلی نمبر 10/2، بلاک بی،

نیشنل پولیس فاؤنڈیشن،

اسلام آباد

فون: 0321-5047983

شانِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم بزبانِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

باجازت

السيد تيسير محمد يوسف الحسنى السمهودى
المدينة المنورة

حوصلہ افزائی

شہزادۂ غوث الوریٰ نقیب الاشراف السید محمد انور گیلانی مدظلہ العالی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ، سدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

پیشکش

سید گل احمد گیلانی
عبد الرؤف قادری شاذلی
محمد عبد اللہ قادری

تحقیق وترتیب

افتخار احمد حافظ قادری

1437ھ/2016ء

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
ہدیۂ عقیدت	5
فضائل خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم	6
الروض الانیق فی فضل الصدیق رضی اللہ عنہ	9
الغرر فی فضائل عمر رضی اللہ عنہ	55
تحفۃ العجلان فی فضائل عثمان رضی اللہ عنہ	101
القول الجلی فی فضائل علی رضی اللہ عنہ	147
تعارف حضرت امام جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ	190

کتاب ہذا

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

بالخصوص

چاروں خلفائے راشدین

کی خدمت اقدس میں بطور

”ھدیہ عقیدت“

پیش ہے،

امید ہے آپ ہماری اس قلیل کاوش کو

قبول و منظور فرما کر ہمیں بھی اپنے

فیوضات و برکات سے نوازیں گے

طالبِ دُعا

گدائے درِ خلفائے راشدین

افتخار احمد حافظ قادری

عبد الرؤف قادری شاذلی

تمام تر تعریفیں اُس ذاتِ والا شان کے لئے ہیں کہ جس نے نبی پاک، صاحب لولاک ﷺ کے اصحاب کی محبت کو کامیابی اور قبولیت کا وسیلہ بنایا کیونکہ یہ وہ عظیم شخصیات ہیں جو سب سے بہترین صدی میں ہوئے۔ آپ ﷺ کے صحابۂ کرام وہ عزت وشان والے ہیں کہ جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی خشنودی کی بشارت دی کہ میں اُن سے اور وہ مجھ سے راضی ہو چکے ہیں اور پھر جو اُن کے نقشِ قدم پر چلے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُن سے بھی راضی ہوا۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم وہ عظیم شخصیات ہیں کہ جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے منتخب فرمایا اور نبی پاک ﷺ نے اُن کی تعریف فرمائی، اُن کی محبت کو ابھارا اور ناواقفوں کو اُن کی قدر ومنزلت کی پہچان کرائی، خصوصاً خلفائے راشدین کی محبت تو وصال کی منزلیں طے کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے کیونکہ اُن سے محبت دونوں جہانوں میں کامیابی کا سبب ہے۔

حضور غوث پاک سیدنا شیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ اپنی تصنیفِ لطیف ''اُصول الدین'' میں فرماتے ہیں کہ ''اہل سنت کا یہ نظریہ ہے کہ بے شک ہمارے نبی کریم ﷺ کی اُمت تمام اُمتوں میں سے بہترین اُمت ہے اور اُن اُمتوں کا سب سے فضیلت والا زمانہ وہ تھا جس میں خوش نصیبوں نے سرکارِ دوعالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا، آپ ﷺ پر ایمان لائے، تصدیق و بیعت کی، غزوات میں آپ کے ہمراہ شریک ہوئے، اپنی جانوں اور مال کا نذرانہ پیش کیا اور آپ ﷺ کی نصرت اور عزت وتکریم فرمائی۔ پھر اُن میں افضل ''اصحاب حدیبیہ'' ہیں جنہوں نے بیعتِ

رضوان کی اور جن کی تعداد (1400) نفوسِ قدسیہ پر مشتمل تھی اُن سے افضل ''اصحابِ بدر'' تھے جو ''اصحاب طالوت'' کی تعداد کے برابر (313) تھے، اُن سے افضل ''اصحابِ دارِ ارقم'' تھے جن کی تعداد (40) تھی، اُن سے افضل ''اصحابِ عشرہ مبشرہ'' ہیں جن کی تعداد (10) ہے، اِن دس عظیم شخصیات میں چاروں خلفائے راشدین ہیں اور یہ چاروں شخصیات سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی اور سیدنا علی رضی اللہ عنہم ہیں''۔

زیر نظر کتاب ان چاروں خلفاء کے بارے میں سرکار مدینہ ﷺ کی (161) احادیث کے مہکتے ہوئے گلدستے پر مشتمل ہے جس کو عظیم عاشقِ رسول ﷺ حضرت امام جلال الدین سیوطی نے چار مختلف رسائل میں چالیس، چالیس کی تعداد میں جمع فرمایا ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ تبارک وتعالی اُس شخص کو خوشحال کرے جس نے میری بات سنی، اُس کو یاد کیا اور پھر اُسے محفوظ کر کے دوسروں تک پہنچایا۔۔۔۔۔الخ، اسی حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں سرکار دو عالم ﷺ کی (161) احادیث کو یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے تا کہ ہم بھی اس حدیثِ نبوی ﷺ کے مصداق بن سکیں۔

آخر میں بارگاہِ ربُّ العزت میں دُعا ہے کہ یارب العالمین ان چاروں خلفاء، اُن کی اولاد، اُن کی اولاد کی اولاد، باقی اصحابِ عشرہ مبشرہ اور اُن کی اولاد اور آگے چلنے والی نسل اور اُن کے علاوہ باقی جتنے بھی اصحابِ کرام ہیں اُن کو شفیع بنا کر

آپ کی بارگاہِ اقدس میں سوال کرتے ہیں کہ ہمیں اُن کا قرب عطا فرما، اُن کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی اپنی محبت کا جام نوش کرنے کی توفیق عطا فرما، ہمیں نور کے نظارے اور اسرار سے واقفیت کی دولت عطا فرما۔

یارب العالمین! سرکار مدینہ ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے ہماری اس قلیل سی کاوش کو قبول و منظور فرما کر ہماری اور ہمارے اہل خانہ اور جمیع اُمتِ محمدیہ ﷺ کی بخشش و مغفرت فرما۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

آپ کی دُعاؤں کا طالب

راولپنڈی، شبِ معراج (1437ھ) افتخار احمد حافظ قادری شاذلی

خلفاء راشدین کے بارے میں حدیث نبوی ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِلِ: "مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ فِیْ خُلَّتِهٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰٓی اَبِیْ بَکْرٍ فِیْ سَمَاحَتِهٖ، وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی نُوْحٍ فِیْ شِدَّتِهٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عُمَرَ فِیْ شُجَاعَتِهٖ، وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰٓی اِدْرِیْسَ فِیْ رِفْعَتِهٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عُثْمَانَ فِیْ رَحْمَتِهٖ، وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی یَحْیَی بْنِ زَکَرِیَّا فِیْ جِھَادَتِهٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عَلِیٍّ فِیْ طَھَارَتِهٖ".

بحوالہ: (درود و سلام کی نادر کتب کا انسائیکلوپیڈیا، جلد اول، کتاب نمبر 23، صفحہ نمبر 78، صیغہ نمبر 765)

اَلرَّوۡضُ الۡاَنِیۡقُ
فِیۡ
فَضۡلِ الصِّدِّیۡقِ رضی اللہ عنہ

تالیف:
حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا مہکتا گلدستہ
مع اُردو ترجمہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیف مبارکہ ہے جس میں افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق خلیفۂ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیثِ نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1513) کے تحت موجود ہے جو (9) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

دورانِ تحقیق رسالہ مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیر نظر رہا وہ سال (1990ء) میں موسسۃ نادر، بیروت، لبنان کا شائع شدہ ہے۔ رسالہ مذکورہ کے سرورق کا عکس ذیل میں اور قلمی نسخہ کے صفحۂ اول کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

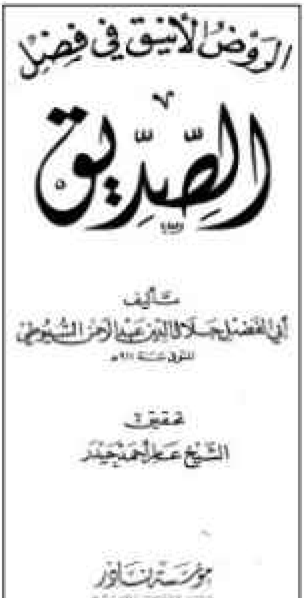

[illegible] كتاب الروض الانيق في فضل الصديق
للسيوطي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل خير هذه الامة ابابكر الصديق ورفع
مقامه على كل مقام بزيادة اليقين والتصديق و[illegible] الا
سلام من الصديق احمده حمدا يكافي [illegible] الحق واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له شهادة تتوضح عن دلايلها كل [illegible]
واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله النبي الرفيق صلى الله
عليه وسلم وعلى آله وصحبه وازواجه وذريته اهل الرشاد والتوفيق
اما بعد فهذا كتاب لقبته الروض الانيق في فضل الصديق
اوردت فيه اربعين حديثا مختصرة يسهل حفظها على من اراد
ذلك من البررة واسال الله ان ينفعنا بالانتساب اليه وان يجمعنا
واياه في دار البقاء لديه بمحمد صلى الله عليه وسلم وعلى آله وسلم امين
امين امين الحديث الاول عن عايشة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال ابى الله والمؤمنون ان يختلفوا عليك يا ابا بكر
اخرجه الامام احمد الحديث الثاني عن انس ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال ابو بكر وعمر سيدا كهول اهل الجنة من الاولين
والآخرين ماخلا النبيين والمرسلين اخرجه الضيا في المختارة
وجمع كثيرون الحديث الثالث عن سعيد بن زيد ان رسول

الورقة الأولى من المخطوط

1

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبَى اللّٰهُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اَنْ يَّخْتَلِفُوْا عَلَيْكَ يَآ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان نے اس بات سے انکار کر دیا

ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ پر (امرِ خلافت میں) اختلاف کیا جائے''۔

2

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما
سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ
مَا خَلَا النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما
اولین وآخرین جملہ انبیاء ومرسلین کے علاوہ
تمام جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں''۔

3

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ
اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ طَلْحَةُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ الزُّبَيْرُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَاحِ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ"۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں''۔

4

عَنِ الْمَطَّلَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما

مِنِّیْ كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

اولین و آخرین جملہ انبیاء و مرسلین کے علاوہ

تمام جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں"۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنْ ھٰذَا الدِّیْنِ
کَمَنْزِلَۃِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ مِنَ الرَّأْسِ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی
اس دین (اسلام) میں وہی حیثیت ہے
جو سماعت اور بصارت کی سر میں (ہوتی) ہے"۔

6

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ رضی اللہ عنہ وَزِیْرِیْ وَ خَلِیْفَتِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ مِنْ بَعْدِیْ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ یَنْطِقُ عَلٰی لِسَانِیْ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اِبْنُ عَمِّیْ وَ اَخِیْ وَ حَامِلُ رَأَیَتِیْ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے وزیر اور میرے بعد میری امت میں میرے خلیفہ ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میری زبان سے بولتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے چچا کے بیٹے، میرے بھائی اور میرے جھنڈے کو اٹھانے والے ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں''۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ؓ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ ؓ اَرْاَفُ اُمَّتِيْ وَ اَرْحَمُهَا وَ عُمَرُ ؓ خَيْرُ اُمَّتِيْ وَ اَعْدَلُهَا وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ؓ أَحْيٰى اُمَّتِيْ وَ اَكْرَمُهَا وَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ؓ اَلَبُّ اُمَّتِيْ وَ اَشْجَعُهَا وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ؓ اَبَرُّ اُمَّتِيْ وَ اَمَنُهَا وَ اَبُوْ ذَرٍ ؓ اَزْهَدُ اُمَّتِيْ وَ اَصْدَقُهَا وَ اَبُو الدَّرْدَآءِ ؓ اَعْبَدُ اُمَّتِيْ وَ اَتْقَاهَا وَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ ؓ اَحْكَمُ اُمَّتِيْ وَ اَجْوَدُهَا".

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ رحم والے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے بہتر اور عدل والے ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ کریم اور حیا والے ہیں، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ دانا اور دلیر ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما میری امت میں سب سے زیادہ نیک اور ایماندار ہیں، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ صادق اور عبادت گزار ہیں، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے زیادہ عبادت گزار اور متقی ہیں جبکہ میری امت میں حضرت امیر معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ سخی اور اچھے حاکم ہیں''۔

8

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما خَیْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَخَیْرُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ خَیْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَّا النَّبِیّٖنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''انبیاء اور رسولوں کو چھوڑ کر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما اولین اور آخرین سے بہتر ہیں، آسمان کے رہنے والوں سے بہتر ہیں اور زمین کے رہنے والوں سے بھی بہتر ہیں''۔

9

عَنْ سَلَمَةَ بْنَ اَکْوَعَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ خَیْرُ النَّاسِ بَعْدِیْ اِلَّآ اَنْ یَکُوْنَ نَبِیٌّ"۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے بعد سب انسانوں سے بہتر ہیں
مگر یہ کہ وہ نبی نہیں ہیں''۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ صَاحِبِيْ وَ مُؤْنِسِيْ فِي الْغَارِ فَاعْرِفُوْا لَهٗ
ذٰلِكَ فَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا
''ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے غار کے ساتھی، مونس وغمخوار ہیں پس تم لوگ ان کی
اس عظمت کو جان لواور اگر میں (اللہ کے علاوہ) کسی کو خلیل بناتا
تو ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی کو بناتا''۔

11

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّیْ كَعَيْنَىَّ فِیْ رَأْسِیْ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَلِسَانِیْ فِیْ فَمِیْ وَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَرُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے سر میں میری دو آنکھوں کی طرح، عثمان رضی اللہ عنہ میرے منہ میں میری زبان کی طرح اور حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے جسم میں موجود میری روح کی طرح ہیں''۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّيْ
بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى علیہ السلام".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے نزدیک ایسے ہی ہیں جیسے
حضرت ہارون، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھے''۔

13

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْہُ وَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ
اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ"۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ دنیا اور
آخرت میں میرے بھائی ہیں''۔

14

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما خَیْرُ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ خَیْرُ مَنْ بَقِیَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما زمین وآسمان (کی ساری مخلوق)
سے بہتر ہیں اور ان سے بھی بہتر ہیں جو قیامت تک آئیں گے''۔

15

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ عَتِيْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"ابوبکر رضی اللہ عنہ اللہ کی عطا سے (جہنم کی) آگ سے آزاد ہیں"۔

16

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَزِیْرِیْ یَقُوْمُ مَقَامِیْ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ یَنْطِقُ عَلٰی لِسَانِیْ وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ کَاَنِّیْ بِكَ یَآ اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ تَشْفَعُ لِاُمَّتِیْ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر رضی اللہ عنہ میرا وہ وزیر ہے جو میرے قائم مقام ہوگا اور عمر رضی اللہ عنہ میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوں اور اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم بھی میری امت کے لیے شفاعت کرو گے''۔

17

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَاَرَانِیْ بَابَ الْجَنَّةِ

الَّتِیْ یَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِیْ وَ اَمَا اِنَّكَ یَا اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ

اَوَّلُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے پاس حضرت جبرائیل تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے

جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت جنت میں داخل ہوگی

اور اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ میری امت کے وہ پہلے فرد ہیں

جو جنت میں داخل ہوں گے''۔

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَتَانِىْ جِبْرَآئِيْلُ فَقُلْتُ مَنْ يُّهَاجِرُ مَعِىَ؟ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ هُوَ يَلِىْ اُمَّتَكَ بَعْدَكَ وَ هُوَ اَفْضَلُ اُمَّتِكَ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت جبرائیل میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا؟ انہوں نے جواب دیا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور وہی آپ کے بعد آپ کی امت کے خلیفہ بنیں گے اور وہی آپ کی امت کے افضل ترین انسان ہیں''۔

19

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ فَقَالَ لِیْ اِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُكَ

اَنْ تَسْتَشِیْرَ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے پاس حضرت جبرائیل تشریف لائے اور کہا اللہ تعالیٰ آپ کو یہ

حکم دے رہا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کریں''۔

20

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَ تَمْشِیْ اَمَامَ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنْكَ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ
خَیْرُ مَنْ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ وَ غَرَبَتْ"۔

حضرت ابولدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''کیا تم اُس کے آگے آگے چل رہے ہو جو تم سے بہتر ہے؟ بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ اُن تمام لوگوں سے بہتر ہیں کہ جن پر سورج طلوع ہوا یا غروب ہوا ہو''۔

21

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

"اُتِیْتُ بِکِفَّةِ مِیْزَانٍ فَوُضِعْتُ فِیْهَا وَ جِیْءَ بِاُمَّتِیْ فَوُضِعَتْ فِی الْکِفَّةِ الْاُخْرٰی فَرَجَحْتُ بِاُمَّتِیْ ثُمَّ رُفِعْتُ وَ جِیْءَ بِاَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ فَوُضِعَ فِیْ کِفَّةِ الْمِیْزَانِ فَرَجَحَ بِاُمَّتِیْ ثُمَّ رُفِعَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَ جِیْءَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَوُضِعَ فِیْ کِفَّةِ الْمِیْزَانِ فَرَجَحَ بِاُمَّتِیْ ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانُ وَ اَنَا اَنْظُرُ اِلَیْهِ"۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"(میں نے خواب دیکھا کہ) مجھے ایک میزان کے پاس لایا گیا اور مجھے اس میں رکھ دیا گیا پھر میری امت کو لایا گیا اور اسے دوسرے پلڑے میں رکھ دیا گیا مگر میرا وزن زیادہ نکلا۔ اس کے بعد مجھے اٹھا دیا گیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو بھی میزان کے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور وہ بھی میری امت سے وزنی نکلے اور پھر ان کو بھی (پلڑے سے) اتار دیا گیا۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو بھی ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور وہ بھی میری امت سے وزنی ہو گئے اور اس کے بعد میزان کو اٹھا لیا گیا اس حال میں کی میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا"۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَحَبُّ النِّسَآءِ اِلَیَّ عَآئِشَةُ رضی اللہ عنہا
وَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْهَا"۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عورتوں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور مردوں میں
ان کے والد گرامی مجھے سب سے بڑھ کر محبوب ہیں''۔

23

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اُحْشَرُ اَنَا وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰكَذَا

وَ نَحْنُ مُشَرَّفُوْنَ عَلَى النَّاسِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی درمیانی اور اس کے ساتھ والی

دونوں انگشتانِ مبارک کو ملا کر) ارشاد فرمایا

''میں، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما قیامت کے دن یوں اٹھائے

جائیں گے کہ ہم دوسرے لوگوں پر ممتاز ہوں گے''۔

24

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما حَتّٰى اَقِفَ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ فَيَأْتِيْنِیْ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ وَ اَهْلُ الْمَكَّةِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''قیامت کے دن میرا حشر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان ہوگا اور میں حرمین کے درمیان وقوف کروں گا یہاں تک کہ اہل مدینہ اور اہل مکہ بھی وہیں میرے پاس آ جائیں گے''۔

25

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اُدْعِیْ اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ اَبَاكِ وَ اَخَاكِ حَتّٰی اَکْتُبَ کِتَابًا فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّتَمَنّٰی مُتَمَنٍّ اَوْ یَقُوْلَ قَآئِلٌ اَنَآ اَوْلٰی وَ یَأْبَی اللّٰہُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اپنے بھائی اور باپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بلائیں تا کہ میں کوئی وصیت لکھ دوں کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا یا کہنے والا کہے گا کہ میں (امر خلافت میں) بہتر ہوں حالانکہ اللہ تعالی اور اہل ایمان نے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کو (بطورِ خلیفہ ماننے سے) انکار کر دیا ہے''۔

26

عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِیْ، اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما"۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے بعد ان دو یعنی حضرت ابوبکر

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی اقتدا کرنا''۔

27

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِقْتَدُوْا بِالَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ، اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما فَاِنَّھُمَا حَبْلُ اللّٰہِ الْمَمْدُوْدِ مَنْ تَمَسَّکَ بِھِمَا فَقَدْ تَمَسَّکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقَی الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ لَھَا"۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے بعد ان دو یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے لٹکی ہوئی وہ رسی ہیں کہ جس نے اسے پکڑ لیا اس نے گویا ایسے مضبوط سہارے کو پکڑا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے''۔

28

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِذَآ اَنَا مُتُّ وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہم
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ".

حضرت سہل بن ابی خیثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''جب میں، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اس دنیا سے انتقال کر جائیں تو اگر
تمہیں مرنا ممکن تو تم بھی مرجانا''۔

29

عَنْ سُمْرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اُمِرْتُ اَنْ اُوَلِّیَ الرُّؤْیَا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"مجھے (اللہ کی طرف سے) یہ حکم دیا گیا کہ

میں خوابوں کی تعبیر میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ولی بناؤں"۔

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰہَ اَخْتَارَ اَصْحَابِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْعَالَمِیْنَ سِوَی النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ علیہم السلام وَ اَخْتَارَ لِیْ مِنْ اَصْحَابِیْ اَرْبَعَةً فَجَعَلَهُمْ خَیْرَ اَصْحَابِیْ وَ فِیْ کُلِّ اَصْحَابِیْ خَیْرٌ، اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہم".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ نے انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے علاوہ تمام جہانوں پر میرے صحابہ کو فضیلت دی اور میرے صحابہ میں بھی میرے لیے چار کو منتخب فرمایا اور وہ چار میرے باقی صحابہ سے بہتر ہو گئے حالانکہ میرا ہر صحابی ہی بہتر ہے۔ وہ چار یہ ہیں: حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم''۔

31

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَۃٍ مِّنْ اَصْحَابِیْ وَ قَالَ اُحِبُّھُمْ:

اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہم"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا

''اللہ تعالی نے مجھے ان چار یعنی حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کی محبت رکھنے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ میں بھی ان سے محبت کرتا ہوں''۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ اَيَّدَنِىْ بِاَرْبَعَةِ وُزَرَآءَ: اِثْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ السَّمَآءِ جِبْرَآئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ علیہما السلام وَ اِثْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اَبِىْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ساتھ میری مدد فرمائی دو وزیر آسمان سے ہیں جو کہ حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام ہیں اور دو وزیر دنیا سے ہیں جو کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں''۔

33

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰہَ خَیَّرَ عَبْدًا بَیْنَ الدُّنْیَا وَ بَیْنَ مَا عِنْدَہٗ فَاخْتَارَ ذٰلِکَ الْعَبْدُ مَا عِنْدَ اللّٰہِ، یَا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ لَا تَبْکِ فَاِنَّ اَمَنَّ النَّاسِ عَلَیَّ فِیْ صُحْبَتِہٖ وَ مَالِہٖ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَ لَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیْلًا غَیْرَ رَبِّیْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ خَلِیْلًا وَ لٰکِنْ اُخُوَّۃَ الْاِسْلَامِ وَ مَوَدَّتَہٗ لَا یَبْقَیَنَّ فِی الْمَسْجِدِ بَابٌ اِلَّا سُدَّ اِلَّا بَابَ اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا میں رہنے یا اپنے پاس آنے کا اختیار دیا مگر اس بندے نے اللہ کی طرف جانے کو پسند کر لیا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! آپ مت روئیے کہ مجھ پر مال خرچ کرنے اور شرف صحابیت میں سب سے بڑھ کر ابو بکر رضی اللہ عنہ ہی تو ہے اور اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو بھی خلیل بناتا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہی کو بناتا لیکن اب اسلامی اخوت اور محبت کا رشتہ تو ہے اور اس مسجد (نبوی) میں کوئی دروزہ نہیں رہے گا مگر یہ کہ اسے بند کر دیا جائے گا سوائے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے"۔

34

عَنْ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ فِي السَّمَآءِ

اَنْ يَّخْطَأَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ رضی اللہ عنہ".

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ آسمان میں بھی اس بات کو سخت ناپسند فرماتا ہے کہ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کوئی خطا واقع ہو''۔

35

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنِّیْ لَاَرْجُو لِاُمَّتِیْ بِحُبِّ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہما کَمَآ اَرْجُو لَهُمْ بِقَوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں اپنی امت سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی محبت کریں گے جیسے مجھے ان سے امید ہے کہ وہ کلمہ طیبہ سے محبت کریں گے''۔

36

عَنْ سُمُرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ يُؤَوِّلُ الرُّؤْيَا

وَ اِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ حَظٌّ مِّنَ النُّبُوَّةِ".

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

''بے شک حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خوابوں کی درست تعبیر بتاتے ہیں

اور سچے خواب تو نبوت کا ایک حصہ ہیں''۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ خَآصَّةً مِّنْ اَصْحَابِهٖ

وَ اِنَّ خَاصَّتِیْ مِنْ اَصْحَابِیْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"ہر نبی کے صحابہ میں اس کے کچھ خاص صحابی ہوتے ہیں اور میرے

صحابہ میں میرے خاص صحابی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں"۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَرْأَفُ اُمَّتِیْ بِاُمَّتِیْ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَّ اَشَدُّھُمْ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ عُمَرُ رضی اللہ عنہ وَ اَصْدَقُھُمْ حَیَآءً عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ وَ اَقْضَاھُمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ وَ اَفْرَضُھُمْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ وَ اَقْرَأُھُمْ لِکِتَابِ اللّٰہِ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ وَ اَعْلَمُھُمْ بِالْحَلَالِ وَ الْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ اَلَا لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَمِیْنٌ وَّ اَمِیْنُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اَبُوْ عُبَیْدَۃَ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میری امت میں میری امت کے لیے سب سے نرم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، اللہ کے دین کے نفاذ میں سب سے سخت حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حیا میں سب بڑھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، علم الفرائض کو سب سے اچھے جاننے والے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، قرآن مجید کے سب سے اچھے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حلال وحرام کے بارے میں سب سے زیادہ علم والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں اور خبردار! کہ ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہیں''۔

39

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَنَـا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما

فَنُحْشَرُ فَنَذْهَبُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِيَ ثُمَّ اَنْتَظِرُ

اَهْلَ مَكَّةَ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِيَ وَ نُبْعَثُ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''میں وہ پہلا بندہ ہوں کہ جس کی (قبر کی) زمین (والی جگہ) کھلے گی

اور اس کے بعد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی (قبریں کھلیں گی)

اور ہمارا حشر ہوگا اور ہم جنت البقیع کی طرف جائیں گے۔ پس ان کا

حشر بھی میرے ساتھ ہوگا اور اس کے بعد میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا

اور ان کا حشر بھی میرے ساتھ ہوگا اور پھر ہمیں حرمین کے درمیان

مبعوث کیا جائے گا''۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"ھلْ قُلْتَ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ شَیْـئًا؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ وَ اَنَآ
اَسْمَعُ فَقُلْتُ وَ ثَانِیَ اثْنَیْنِ فِی الْغَارِ الْمَنِیْفِ وَ قَدْ طَافَ
الْعَدُوُّ بِہٖ اِذْ صَعِدَ الْجَبَلَا وَ کَانَ حُبَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ
قَدْ عَلِمُوْا مِنَ الْبَرِیَّۃِ لَمْ یَعْدِلْ بِہٖ رَجُلًا فَضَحِکَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُہٗ ثُمَّ قَالَ
صَدَقْتَ یَا حَسَانُ ھُوَ کَمَا قُلْتَ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

(حضرت حسان بن ثابت فرماتے ہیں) نبی کریم ﷺ نے (مجھ سے)

فرمایا اے حسان رضی اللہ عنہ!

''آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان میں بھی کوئی کلام کہا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کہیے تاکہ میں بھی سنوں پس میں نے کہا

(۱)۔ وہ غار میں دو میں دوسرے تھے اور جب وہ (نبی کریم ﷺ کو لے کر) پہاڑ پر چڑھے تو دشمن غار کا چکر لگا چکا تھا۔

(۲)۔ آپ رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول ﷺ کے محبوب ہیں اور یہ بات تمام صحابہ کرام کو معلوم ہے کہ وہ (نبی کریم ﷺ) کسی کو بھی آپ رضی اللہ عنہ کے برابر شمار نہیں کرتے۔

یہ سن کر آپ ﷺ اتنا مسکرائے کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں تک نظر آنے لگیں اور پھر فرمایا کہ حسان رضی اللہ عنہ! آپ نے سچ کہا ہے۔ وہ واقعی ایسی ہی شان کے مالک ہیں''۔

ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ
عمر الفاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عثمان رضی اللہ عنہ
علی رضی اللہ عنہ

اَلْغُرَرُ
فِی
فَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ

تالیف:

حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ

(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ

اَلْغُرَرُ فِیْ فَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیفِ مبارکہ ہے جس میں خلیفۂ دوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیث نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1514) کے تحت موجود ہے جو (9) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

دورانِ تحقیق رسالہ مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیر نظر رہا وہ سال (1990ء) میں موسسۃ نادر، بیروت، لبنان کا شائع شدہ ہے۔ رسالہ مذکورہ کے سرورق کا عکس ذیل میں اور قلمی نسخہ کے صفحہ اول کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

كتاب الدرر في فضايل الشيخين رضي الله عنهما آمين

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين على القوم الكافرين

الحمد لله الذي شرف مقدار من اراد من العباد واشهد ان لا اله الا الله المالك للاشقاء والاسعاد واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله من قام بسبيل الرشاد صلى الله عليه وسلم وعلى آله وصحبه الائمة الامجاد وبعد فهذا كتاب لقبته الغرر في فضايل ابي بكر وعمر اربعين حديثا معزوة لمخرجيها متبعة ببيان غريب الفاظها ومشكل معانيها والله اسال ان ينفع بها آمين

الحديث الاول عن علي كرم الله وجهه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر وعمر سيدا كهول اهل الجنة من الاولين والاخرين ما خلا النبيين والمرسلين حديث صحيح اخرجه الامام احمد وغيره

الحديث الثاني عن سعيد بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر في الجنة وعمر في الجنة وعثمان في الجنة وعلي في الجنة وطلحة في الجنة والزبير في الجنة وعبد الرحمن بن عوف في الجنة وسعد بن ابي وقاص وسعيد بن زيد في الجنة وابو عبيدة بن الجراح في الجنة حديث صحيح رواه الامام احمد وغيره

الحديث الثالث عن المطلب بن حنطب عن ابيه عن جده وغيره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر وعمر مني بمنزلة السمع والبصر اخرجه ابن يعلى وغيره

الحديث الرابع عن ابن عباس

1

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ مَا خَلَا النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما اولین و آخرین

جملہ انبیاء و مرسلین کے علاوہ تمام جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں''۔

2

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ طَلْحَةُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ الزُّبَيْرُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ وَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ"۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جنت میں ہیں''۔

3

عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّىْ كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ".

حضرت مطلب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا مجھ سے وہی تعلق ہے جو
سماعت اور بصارت کا تعلق مجھ سے ہے''۔

4

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنْ هٰذَا الدِّيْنِ

كَمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ مِنَ الرَّاْسِ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی اس دین (اسلام) میں وہی حیثیت ہے

جو سماعت اور بصارت کی سر میں (ہوتی) ہے"۔

5

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:
"اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَزِیْرِیْ یَقُوْمُ مَقَامِیْ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ یَنْطِقُ
عَلٰی لِسَانِیْ وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ
کَاَنِّیْ بِکَ یَا اَبَا بَکْرٍ رضی اللہ عنہ تَشْفَعُ لِاُمَّتِیْ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر رضی اللہ عنہ میرا وہ وزیر ہے جو میرے قائم مقام ہوگا اور عمر رضی اللہ عنہ
میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں
عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوں اور اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! تم بھی
میری امت کے لیے شفاعت کرو گے''۔

6

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّىْ كَعَيْنَىَّ فِىْ رَأْسِىْ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ مِنِّىْ كَلِسَانِىْ فِىْ فَمِىْ وَ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ مِنِّىْ كَرُوْحِىْ فِىْ جَسَدِىْ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے سر میں میری دو آنکھوں کی طرح، عثمان رضی اللہ عنہ میرے منہ میں میری زبان کی طرح اور حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے جسم میں موجود میری روح کی طرح ہیں''۔

7

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما مِنِّیْ
بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی علیہ السلام".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میرے نزدیک ایسے ہی ہیں
جیسے حضرت ہارون، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھے''۔

8

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنہما خَيْرُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ خَيْرُ مَنْ بَقِيَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما زمین وآسمان (کی ساری مخلوق)
سے بہتر ہیں اور ان سے بھی بہتر ہیں جو قیامت تک آئیں گے''۔

9

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"عُمَرُ بْنُ خَطَّابٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سِرَاجُ اَهْلِ الْجَنَّةِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اہل جنت کے چراغ ہیں''۔

10

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
"عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ عُمَرَ
وَ الْحَقُّ بَعْدِیْ مَعَ عُمَرَ حَیْثُ کَانَ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوں
اور میرے بعد حق عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہیں ہوگا جہاں وہ ہوں گے''۔

11

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ قَلْبِہٖ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق رکھا ہے۔

12

عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ قَلْبِهٖ
وَ هُوَ الْفَارُوْقُ فَرَّقَ اللّٰهُ بِهٖ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ"۔

حضرت ایوب بن موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر کی زبان اور دل پر حق رکھا ہے اور وہی وہ
فاروق ہیں جن سے اللہ تعالیٰ حق اور باطل میں فرق کرتا ہے''۔

13

عَنْ بِلَالٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ فِيْ قَلْبِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ عَلٰى لِسَانِهٖ".

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر اور اس کے دل میں حق رکھا ہے''۔

14

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْ مَا فِیْ صَدْرِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ

مِنْ غِلٍّ وَّ دَآءٍ وَّ اَبْدِلْهُ اِيْمَانًا (ثَلَاثًا)".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"اے اللہ! عمر کے سینے سے ہر قسم کا کھوٹ اور بیماری نکال دے

اور اس کے بدلے (ان کا سینہ) ایمان سے بھر دے۔

(آپ ﷺ نے یہ دعا تین بار مانگی)

15

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"خَیْرُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''نبی کے بعد اس اُمت میں سب سے بہتر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

16

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"خَيْرُ اُمَّتِىْ بَعْدِىْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہما".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما میرے بعد میری امت کے
سب سے بہترین انسان ہیں''۔

17

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا اَنَا بِقَصْرٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوْا لِشَابٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ اَنِّيْ هُوَ قُلْتُ وَ مَنْ هُوَ؟ قَالُوْا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں جنت میں داخل ہوا تو سامنے ہی سونے کا بنا ہوا ایک محل پایا۔ میں نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک قریشی نوجوان کا۔ میں نے سوچا کہ وہ (قریشی نوجوان) میں ہی ہوں۔ (مگر) پھر میں نے پوچھا کہ وہ (قریشی نوجوان) کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ (وہ) عمر بن خطاب (ہے) اور اگر مجھے تیری غیرت کا علم نہ ہوتا تو میں اس میں داخل ہو جاتا''۔

18

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"رَأَيْتُ فِى الْمَنَامِ اَنِّىْ اَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلٰى قَلِيْبٍ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَنَزَعَ دَلْوًا اَوْ دَلْوَيْنِ وَ فِىْ نَزْعِهٖ ضُعْفٌ وَ اللّٰهُ يَغْفِرُ لَهٗ ثُمَّ اَخَذَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَاسْتَحَالَتْ بِيَدِهٖ غَرْبًا فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا فِى النَّاسِ يَفْرِىْ فَرِيَّهٗ حَتّٰى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ".

حضرت سالم اپنے والد گرامی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنویں سے (پانی کے) ڈول نکال رہا ہوں۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے بھی ایک یا دو ڈول نکالے اور ان کے ڈول نکالنے میں تھوڑی کمزوری تھی۔ اللہ ان کی اس کمزوری کو دور کرے! پھر وہی ڈول عمر رضی اللہ عنہ نے لے لیا اور (ان کے ہاتھ میں) وہ ڈول ایک بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا اور میں نے کوئی ایسا بندہ نہیں دیکھا جو عمر رضی اللہ عنہ کی طرح پانی کھینچتا ہو اور (کثرت پانی کی وجہ سے) لوگوں نے اس جگہ کو اونٹ بٹھانے کی جگہ بنا لیا"۔

19

عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

"رَأَیْتُ کَاَنَّ دَلْوًا دُلِّیَتْ مِنَ السَّمَآءِ فَجَآءَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِیْهَا فَشَرِبَ ضَعِیْفًا ثُمَّ جَآءَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِیْهَا فَشَرِبَ حَتّٰی تَضَلَّعَ ثُمَّ جَآءَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِیْهَا حَتّٰی تَضَلَّعَ ثُمَّ جَآءَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ فَاَخَذَ بِعَرَاقِیْهَا وَ انْتَضَحَ عَلَیْهِ مِنْهَا".

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''میں نے خواب میں ایک ڈول دیکھا جو کہ آسمان سے لٹکایا گیا ہے۔ پس ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اسے کناروں سے پکڑ کر بمشکل پیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اور اسے کناروں سے پکڑ کر پیا یہاں تک کہ خوب سیر ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس ڈول کو کناروں سے پکڑ کر پیا یہاں تک کہ خوب سیر ہو گئے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور (جب) انہوں نے اس ڈول کو کناروں سے پکڑا تو وہ ہل گیا اور اس میں سے (کچھ) ان کے اوپر گر گیا''۔

20

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"رَأَيْتُ فِى النَّوْمِ كَاَنِّىْ اُعْطِيْتُ عَسًا مَّمْلُوًّا لَبَنًا فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى تَمَلَّاتُ حَتّٰى رَأَيْتُهُ يَجْرِىْ فِىْ عُرُوْقِىْ بَيْنَ الْجِلْدِ وَ اللَّحْمِ فَفَضَّلْتُ فَضْلَةً فَاَعْطَيْتُهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَاَوَّلُوْهَا قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا عِلْمٌ اَعْطَاكَهُ اللّٰهُ فَمَلَّاتَ مِنْهُ وَ فَضَّلْتَ فَضْلَةً فَاَعْطَيْتَهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَصَبْتُمْ"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے خواب دیکھا کہ مجھے دودھ سے بھرا ہوا ایک بڑا پیالہ دیا گیا۔ میں نے اس سے (دودھ) پیا اور میں اتنا سیر ہوا کہ اس (دودھ) کو میں نے اپنے خون اور گوشت کے درمیان جاری دیکھا۔ پھر میں نے کچھ بچا دیا اور وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔ (صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کی تعبیر کی اور کہا کہ اے اللہ کے نبی! اس سے مراد وہ علم ہے جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے خوب سیراب ہوئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیضان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم) تم نے صحیح تعبیر بیان کی ہے''۔

21

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"رَأَیْتُ الْفَجْرَ اُعْطِیْتُ الْمَقَالِیْدَ وَ الْمَوَازِیْنَ فَاَمَّا الْمَقَالِیْدُ فَھٰذِہِ الْمَفَاتِیْحُ وَ اَمَّا الْمَوَازِیْنُ فَھٰذِہِ الَّتِیْ یُوْزَنُ بِھَا فَوُضِعْتُ فِیْ کِفَّۃٍ وَ وُضِعَتْ اُمَّتِیْ فِیْ کِفَّۃٍ فَوُزِنْتُ بِھِمْ فَرَجَحْتُ ثُمَّ جِیْءَ بِاَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَوُزِنَ، فَوَزَنَ بِھِمْ ثُمَّ جِیْءَ بِعُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَوُزِنَ، فَوَزَنَ بِھِمْ ثُمَّ جِیْءَ بِعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَوُزِنَ، فَوَزَنَ بِھِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے فجر سے تھوڑی دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے مقالید اور موازین عطا کیے گئے۔ مقالید سے مراد تو یہی چابیاں ہیں اور موازین سے مراد وہ آلہ ہے جس سے وزن کیا جاتا ہے۔ (اس ترازو کے) ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو رکھا گیا اور مجھے ان کے ساتھ تولا گیا اور میں اپنی امت سے بھاری نکلا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ ان کے ساتھ وزن میں برابر نکلے۔ ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو تولا گیا اور وہ بھی پورے تل گئے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ بھی

(میرے امتیوں کے ساتھ) پُورے تل گئے۔

اس کے بعد وہ میزان اٹھا لیے گئے''۔

22

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:
"رِضَی اللّٰہِ رِضٰی عُمَرَ وَ رِضٰی عُمَرَ رِضَی اللّٰہِ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''اللہ کی رضا عمر رضی اللہ عنہ کی رضا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رضا اللہ کی رضا ہے''۔

23

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ
اَوْ بِاَبِیْ جَهْلِ بْنِ هَشَّامٍ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''یا اللہ! عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام (کے اسلام قبول کرنے) سے اسلام کو عزت عطا فرما۔ پس اللہ نے اپنے رسول کی دعا کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حق میں قبول فرمایا اور ان کی ذات سے اسلام کو مضبوط کیا اور دوسرے ادیان کو کمزور کیا''۔

24

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اَللّٰھُمَّ اشْدُدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ".

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''یا اللہ! عمر بن خطاب کے دم قدم سے اسلام کو مضبوطی عطا فرما''۔

25

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعُمَرَ بْنِ هِشَّامٍ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''یا اللہ! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یا عمر بن ہشام سے اسلام کو عزت عطا فرما۔

پس جمعے کو ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے''۔

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"مَا کَانَ مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا فِیْ اُمَّتِہٖ مُعَلِّمٌ اَوْ مُعَلِّمَانِ وَ اِنْ یَّکُنْ

فِیْ اُمَّتِیْ مِنْھُمْ فَھُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ

اِنَّ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَ فِیْ قَلْبِہٖ ".

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''کوئی ایسا نبی نہیں گزرا کہ جس کی امت میں ایک یا دو معلم نہ ہوں۔

اگر میری امت میں کوئی (معلم) ہوا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوگا۔

بے شک حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر بھی ہے اور دل میں بھی ہے''۔

27

عَنْ عَصْمَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"لَوْ كَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَكَانَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ".

حضرت عصمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہی ہوتے''۔

28

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَوْ کَانَ اللّٰہُ بَاعِثًا رَسُوْلًا بَعْدِیْ
لَبَعَثَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اگر میرے بعد کسی کو بطورِ رسول مبعوث کیا جاتا تو
عمر بن خطاب کو ہی مبعوث کیا جاتا''۔

29

عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ علیہ السلام فَقَالَ اَقْرِئْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ السَّلَامَ

وَ قُلْ لَّهٗ اَنَّ رِضَاهُ حُكْمٌ وَ اَنَّ غَضَبَهٗ عِزٌّ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو میرا اسلام دیجیے گا اور ان سے فرمایئے گا کہ ان کی رضا فیصلہ اور ان کا غصہ باعث عزوشرف ہے''۔

30

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ بَاھٰی مَلٰٓئِکَتَہٗ بِعَبِیْدِہٖ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ عَآمَّۃً وَ بَاھٰی بِعُمَرَ رضی اللہ عنہ خَآصَّۃً"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی ایک شام اپنے بندوں پر عمومی طور پر فخر کا اظہار کیا
اور خصوصاً عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر فخر و مباہات کا اظہار کیا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ذَاتَ یَوْمٍ اِلٰی عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ تَبَسَّمَ اِلَیْہِ

فَقَالَ یَا ابْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ اَتَدْرِیْ بِمَا تَبَسَّمْتُ اِلَیْكَ؟

قَالَ: اَللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ

بَاھٰی بِاَھْلِ عَرَفَۃَ عَآمَّۃً وَّ بَاھٰی بِكَ خَآصَّۃً"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنی نگاہ کا مرکز بنایا اور مسکرا دیے اور پھر ارشاد فرمایا کہ اے ابن خطاب رضی اللہ عنہ! کیا تمہیں علم ہے کہ میں تمہاری طرف دیکھ کر کیوں مسکرایا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا (میں اس لیے مسکرایا تھا کہ) ایک سال اللہ تعالیٰ نے عرفہ میں جمع ہونے والوں پر عمومی طور پر فخر و مباہات کا اظہار کیا اور تجھ پر خصوصی فخر و مباہات کا اظہار کیا''۔

32

عَنْ مَوْلَاةِ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ الشَّيْطَانَ لَمْ يَلْقَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ مُنْذُ اَسْلَمَ اِلَّا خَرَّ لِوَجْهِهٖ".

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی ایک لونڈی سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''جب سے عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو اس دن سے شیطان کا

جب بھی ان سے سامنا ہوا وہ منہ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوا''۔

33

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَا تُصِيْبَنَّكُمْ فِتْنَةٌ مَا دَامَ هٰذَا فِيْكُمْ".

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''جب تک عمر رضی اللہ عنہ تم میں موجود ہے
تمہیں کوئی فتنہ گزند نہیں پہنچا سکتا''۔

عَنْ اَبِىْ طُفَيْلٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"بَيْنَا اَنَا اَنْزَعُ اللَّيْلَةَ اِذْ وَرَدْتُ عَلَىَّ غَنَمٌ سُوْدٌ وَّ عُفْرٌ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَنَزَعَ ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَيْنِ وَ فِىْ نَزْعِهٖ ضَعْفٌ وَ اللّٰهُ يَغْفِرُ لَهٗ فَجَآءَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَلَأَ الْحِيَاضَ وَ اَرْوَى الْاَوْدِيَةَ فَلَمْ اَرَى عَبْقَرِيًّا اَحْسَنَ نَزْعًا مِّنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ فَاَوَّلْتُ السُّوْدُ الْعَرَبَ وَ الْعُفْرُ الْعَجَمَ".

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ڈول نکال رہا ہوں اور اسی اثناء میں وہاں کافی ساری کالی اور سرخی مائل بھیڑیں آ گئیں۔ پس وہاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے اور ان کے انداز میں کمزوری تھی اور اللہ ان کی اس کمزوری کو دور کرے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور وہ ڈول ایک بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا اور انہوں نے (پانی نکال کر) حوض کو بھر دیا اور ریوڑوں کو سیراب کر دیا اور میں نے کوئی ایسا بندہ نہیں دیکھا کہ جو پانی کھینچنے میں عمر رضی اللہ عنہ سے اچھا ہو۔ اس خواب کی یہ تعبیر بیان کی گئی کہ کالی بھیڑوں سے مراد عرب ہیں اور سرخی مائل بھیڑوں سے مراد عجم ہیں''۔

35

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَ جَدِيْدٌ قَمِيْصُكَ هٰذَا اَمْ غَسِيْلٌ؟ فَقَالَ: غَسِيْلٌ فَقَالَ:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَّ عِشْ حَمِيْدًا وَّ مُتْ شَهِيْدًا يُعْطِيْكَ اللّٰهُ

قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ"۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

(ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے وہاں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے

ایک سفید قمیص پہنی ہوئی تھی تو)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اے عمر رضی اللہ عنہ! یہ قمیص نئی ہے یا دھلی ہوئی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ دھلی ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ عنہ! نئی قمیص پہنا کیجیے، اچھے طریقے سے زندگی گزاریئے اور شہادت کی موت مریے اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمائے"۔

36

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدرِیْ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"مَنْ اَبْغَضَ عُمَرَ فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ وَ مَنْ اَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ اِنَّ اللّٰہَ بَاھٰی بِالنَّاسِ عَشِیَّۃَ عَرْفَۃَ عَآمَّۃً وَ بَاھٰی بِعُمَرَ رضی اللہ عنہ خَاصَّۃً وَّ اِنَّہٗ لَمْ یَبْعَثِ اللّٰہُ نَبِیًّا اِلَّا کَانَ فِیْ اُمَّتِہٖ مُحَدَّثٌ وَ اِنْ یَّکُنْ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْھُمْ اَحَدٌ فَھُوَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ قَالُوْا کَیْفَ یُحَدِّثُ؟ قَالَ تَتَکَلَّمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ عَلٰی لِسَانِہٖ"۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی ایک شام لوگوں پر عمومی طور پر فخر کا اظہار کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر خصوصی فخر کیا اور اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا کہ جس کی امت میں کوئی محدث نہ ہوتا ہو اور اگر میری امت میں کوئی محدث ہوا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہی ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیسے محدث ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ فرشتے اس کی زبان سے گفتگو کرتے ہیں"۔

37

عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيْعٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"هٰذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ".

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''یہ (عمر) وہ بندہ ہے کہ جو باطل سے محبت کر ہی نہیں سکتا۔

38

عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"هٰذَا غَلْقُ الْفِتْنَةِ وَلَا يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الْفِتْنَةِ
بَابٌ شَدِيْدُ الْغَلَقِ مَا عَاشَ هٰذَا بَيْنَ ظَهْرَآئِيْكُمْ".

حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف
اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا
''یہ فتنوں کے آگے (بندھا ہوا) بند ہے اور جب تک یہ تم میں موجود ہے
اس وقت تک تمہارے اور فتنوں کے درمیان دروازہ بند ہی رہے گا''۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِذَآ اَنَا مُتُّ وَ اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ".

حضرت سہل بن ابی خیثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''جب میں، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اس دنیا سے انتقال کر جائیں
تو اگر تمہیں مرنا ممکن ہو تو تم بھی مر جانا''۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ آنِفًا فَقُلْتُ

يَا جِبْرَآئِيْلُ علیہ السلام حَدِّثْنِیْ بِفَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ فِی السَّمَآءِ

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ صلی اللہ علیہ وسلم! لَوْ حَدَّثْتُكُمْ بِفَضَآئِلِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ مُنْذُ مَا

لَبِثَ نُوْحٌ فِیْ قَوْمِهٖ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا مَا نَفِدَتْ

فَضَآئِلُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ اِنَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہ لَحَسَنَةٌ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِیْ

بَكْرٍ رضی اللہ عنہ".

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) ارشاد فرمایا

''اے عمار رضی اللہ عنہ! میرے پاس ابھی جبرائیل علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے آسمان میں مذکور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل سنائیے۔ انھوں نے جواب دیا کہ اگر میں ساڑھے نوسو سال کہ جتنا حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں جیے، کی مدت بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل بیان کروں تو ان کے فضائل ختم نہیں ہو سکتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہیں''۔

شانِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

یہ ہیں دیوانۂ فخرِ نبوت، یہ ہیں پروانۂ شمعِ رسالت
قتیلِ عشوۂ محبوبِ داور، ابو بکر و عمر و عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا
ہے یارِ غار محبوبِ خدا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا

یہ ہے ہر اُمتی کو حکم احمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کیا کر، تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا

صاحبِ عرفاں، جامعِ قرآں، سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ
دین کے حامی اور نگہباں سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ

مشکل کشا و قوتِ بازوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
خیبر کشا و شیرِ نیستانِ اولیاء رضی اللہ عنہ

تُحفَةُ العَجلانِ
فِیْ
فَضَآئِلِ عُثمَانَ رضی اللہ عنہ

تالیف:

حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ

(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ

تُحفَةُ العَجلانِ فِی فَضَآئِلِ عُثمانَ رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیفِ مبارکہ ہے جس میں خلیفہ سوم سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیثِ نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1515) کے تحت موجود ہے جو (8) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

دورانِ تحقیق رسالہ مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیرِ نظر رہا وہ سال (1990ء) میں موسسۃ نادر، بیروت، لبنان کا شائع شدہ ہے۔ رسالہ مذکورہ کے سرورق کا عکس ذیل میں اور قلمی نسخہ کے صفحہ اول کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

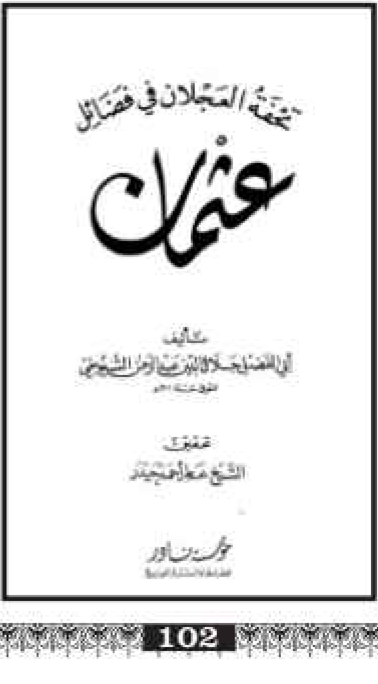

كتاب تحفة العجلان في فضل عثمان رضي الله عنه للسيوطي

بسم الله الرحمن الرحيم والحمد لله الاعلى العالمين

الحمد لله الذي منح ما شاء من المناقب واحله بصبرة الذروة
من شريف المراتب احمده واشكره واتوب اليه واستغفره واشهد
ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله صلى الله عليه وسلم
وعلى آله وصحبه وعترته وحزبه وبعد فهذا كتاب لقبته تحفة
العجلان في فضائل عثمان اوردت فيه اربعين حديثا فاسمع وتخريجها
مشحونة ببيان غريب الفاظها ومشكل معانيها واسال الله قبولها
ودوام النفع به آمين الحديث الاول عن سعيد بن زيد ان رسول
صلى الله عليه وسلم قال عثمان في الجنة حديث صحيح اخرجه ابن ابي
شيبة وغيره فذكره في ضمن حديث العشرة الحديث الثاني عن
جابر رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عثمان
مني وانا من عثمان اخرجه الطبراني في الكبير وغيره ورواه الخليلي
في مشيخته عن انس الحديث الثالث عن شداد بن اوس قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عثمان بن عفان احيى امتي واكرمها
اخرجه العقيلي وابن عساكر وضعفه الحديث الرابع عن ابن مسعود
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عثمان بن عفان مني كلساني
في فمي اخرجه ابن النجار الحديث الخامس عن ابي هريرة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال اتاني جبريل فقال ان الله يامرك ان تزوج

1

عَنْ سَعِیْدِبْنِ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ".

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہے''۔

2

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّی وَ اَنَا مِنْ عُثْمَانَ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوں''۔

3

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ اَحْيٰى اُمَّتِىْ وَ اَكْرَمُهَا".

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان رضی اللہ عنہ میری امت میں سب سے باحیا اور کریم انسان ہے''۔

4

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَلِسَانِیْ فِیْ فَمِیْ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''عثمان رضی اللہ عنہ میرے نزدیک ایسے ہی ہے جیسے

میرے منہ میں میری زبان''۔

5

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَتَانِیْ جِبْرَآئِیْلُ علیہ السلام فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكَ اَنْ تُزَوِّجَ
عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ اُمَّ كُلْثُوْمَ رضی اللہ عنہا عَلٰی مِثْلِ صِدَاقِ رُقَیَّةَ رضی اللہ عنہا".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

”میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ
ﷺ کو یہ حکم دے رہا ہے کہ آپ ﷺ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے جتنے مہر پر
حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیں“۔

6

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ حَیِیٌّ تَسْتَحْیِیْ مِنْہُ الْمَلآئِکَۃُ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان رضی اللہ عنہ وہ باحیا بندہ ہے کہ جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں''۔

7

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ وَلِيِّیْ فِی الدُّنْیَا وَ وَلِيِّیْ فِی الْاٰخِرَۃِ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''عثمان رضی اللہ عنہ دنیا میں بھی میرا ولی ہے اور آخرت میں میرا ولی ہے۔

8

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِی الْجَنَّةِ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''عثمان رضی اللہ عنہ جنتی انسان ہیں''۔

9

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ اَحْيٰى اُمَّتِىْ وَ اَكْرَمُهَا".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''عثمان میری امت میں سب سے باحیا اور کریم انسان ہے''۔

10

عَنْ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِذَآ اَنَا مُتُّ وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہم

فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ"۔

حضرت سہل بن (ابی خیثمہ) سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''جب میں، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اس دنیا سے کوچ کر جائیں

تو اگر تجھے مرنا ممکن ہو تو مر جانا''۔

عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ:

"اَنَا اَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَخْرُجُ وَ قَدْ غُفِرَ لِيْ ثُمَّ اَبُوْ بَكْرٍ رضي الله عنه يَقِفُ كَمَا وَقَفْتُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَ قَدْ غُفِرَ لَهٗ ثُمَّ عُمَرُ رضي الله عنه يَقِفُ كَمَا وَقَفَ اَبُوْ بَكْرٍ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَ قَدْ غُفِرَ لَهٗ قِيْلَ فَعُثْمَانُ قَالَ عُثْمَانُ رَجُلٌ ذُوْ حَيَآءٍ سَأَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُوْقِفَهٗ لِلْحِسَابِ فَشَفَّعَنِيْ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''جب تک اللہ چاہے گا میں اللہ کے حضور کھڑا رہوں گا۔ پھر میں وہاں سے نکلوں گا درآنحالیکہ میں کامیاب ہو چکا ہوں گا۔ اس کے بعد جیسے میں کھڑا ہوا تھا ایسے ہی دو مرتبہ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہوں گے اور وہ بھی اس حال میں نکلیں گے کہ ان کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔ اس کے بعد دوبار عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوں گے جیسے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور وہ بھی اس حال میں باہر آئیں گے کہ ان کی مغفرت ہو چکی ہو گی۔ کہا گیا عثمان کا کیا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ عثمان ایک باحیا انسان ہے۔ پس میں نے اللہ سے دعا کی کہ انہیں حساب کے لیے کھڑا نہ رکھیں تو اللہ نے اس معاملے میری شفاعت قبول فرمائی''۔

12

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بَارَكْتَ لِاُمَّتِيْ فِيْ اَصْحَابِيْ فَلَا تَسْلُبْهُمُ الْبَرَكَةَ وَ بَارَكْتَ لِاَصْحَابِيْ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَلَا تَسْلُبْهُمُ الْبَرَكَةَ وَ اَجْمَعْهُمْ عَلَيْهِ وَلَا تُنْشِرْ اَمْرَهٗ فَاِنَّهٗ لَمْ يَزَلْ يُؤْثِرُ اَمْرَكَ عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ اَعِنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ وَ صَبِّرْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَ وَفِّقْ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ".

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! تو نے میری امت کی برکت میرے صحابہ میں رکھی ہے پس ان کی برکت ان سے سلب مت کرنا اور تو نے میرے صحابہ کی برکت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں رکھی ہے پس ان سے ان کی برکت سلب نہ کرنا اور ان کو اس (کی خلافت) پر جمع کرنا اور اس کے امر کو منتشر مت ہونے دینا کیونکہ وہ تیرے امر کو ہمیشہ اپنے امر پر ترجیح دے گا۔ یا اللہ! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مدد فرمانا اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو صبر عطا کرنا اور علی رضی اللہ عنہ کی موافقت فرمانا''۔

13

عَنْ يُوْسُفَ بْنِ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ".

حضرت یوسف بن سہل بن یوسف انصاری رضی اللہ عنہ اپنے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہو جا''۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ قَدْ رَضِيْتُ عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
فَارْضِ عَنْهُ (ثَلَاثًا)".

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"اے اللہ! میں عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہوں تو بھی اس سے راضی ہو جا
(یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار اللہ کی بارگاہ میں عرض کی)۔

15

عَنِ اللَّيْثِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰھُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ یَتَرَضَّاكَ فَارْضِ عَنْهُ".

حضرت لیث بن ابی سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! بے شک عثمان رضی اللہ عنہ تیری رضا کا طالب ہے
پس تو اس سے راضی ہو جا''۔

16

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ جَوِّزْهُ عَلَى الصِّرَاطِ".

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! اسے پل صراط سے صحیح سلامت گزارنا''۔

17

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ مَا اَقْبَلَ وَ مَآ اَدْبَرَ وَ مَآ اَخْفٰی وَ مَآ اَعْلَنَ وَ مَآ اَسَرَّ وَ مَآ اَجْهَرَ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کی اگلی پچھلی، مخفی علانیہ اور
پوشیدہ ظاہری تمام خطائیں معاف فرما''۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ لَا تَنْسَ لِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کے اس عمل کے بعد تو انہیں کبھی مت بھلانا''۔

عَنْ اَشْعَثَ بْنِ الْاَسْوَدِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"رَاَیْتُ اللَّیْلَةَ فِی الْمَنَامِ کَاَنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنْ اَصْحَابِیْ وُزِنُوْا
فَوُزِنَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ فَوَزَنَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَوَزَنَ ثُمَّ
وُزِنَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فَنَقَصَ صَاحِبُنَا وَ هُوَ صَالِحٌ".

حضرت اشعث بن اسود رضی اللہ عنہ (اپنی قوم کے
ایک بندے) سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
"میں نے رات کو ایک خواب دیکھا کہ گویا میرے تین صحابیوں کا وزن
کیا گیا۔ پس جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو (امت کے ساتھ) تولا گیا تو وہ
پورے وزن کے نکلے اور (جب) عمر رضی اللہ عنہ کو تولا گیا تو وہ بھی برابر نکلے
اور (جب) عثمان رضی اللہ عنہ کو تولا گیا تو ان کا وزن تھوڑا کم نکلا حالانکہ ہمارا
وہ ساتھی نیک ہے"۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

رَاَيْتُ قُبَيْلَ الْفَجْرِ كَاَنِّیْ اُعْطِيْتُ الْمَقَالِيْدَ وَ الْمَوَازِيْنَ فَاَمَّا الْمَقَالِيْدُ فَهٰذِهِ الْمَفَاتِيْحُ وَ اَمَّا الْمَوَازِيْنُ فَهٰذِهِ الَّتِیْ يُوْزَنُ بِهَا فَوُضِعْتُ فِیْ كِفَّةٍ وَّ وُضِعَتْ اُمَّتِیْ فِیْ كِفَّةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرُجِحْتُ ثُمَّ جِیْءَ بِاَبِیْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ جِیْءَ بِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ جِیْءَ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ رُفِعَتْ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں نے فجر سے تھوڑی دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے مقالید اور موازین عطا کیے گئے۔ مقالید سے مراد تو یہی چابیاں ہیں اور موازین سے مراد وہ آلہ ہے جس سے وزن کیا جاتا ہے۔ (اس ترازو کے) ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو رکھا گیا اور مجھے ان کے ساتھ تولا گیا اور میں اپنی امت سے بھاری نکلا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ ان کے ساتھ وزن میں برابر نکلے۔ ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کو تولا گیا اور وہ بھی پورے تُل گئے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا اور وہ بھی (میرے امتیوں کے ساتھ) پورے تُل گئے۔

اس کے بعد وہ میزان اٹھا لیے گئے''۔

21

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ تَسْتَحْيِهِ الْمَلَآئِكَةُ وَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَ زَادَ فِيْ مَسْجِدِنَا حَتّٰى وَسِعَنَا".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''اللہ عثمان رضی اللہ عنہ پر رحم کرے کہ اس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں اور اس نے غزوہ تبوک کا لشکر تیار کیا اور اس نے ہماری مسجد کو (اتنا) وسیع کیا کہ وہ ہمارے (مسلمانوں کے) لیے وسیع ہو گئی''۔

22

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ لَاَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ

اِلَى اللّٰهِ بِاَهْلِهٖ بَعْدَ لُوْطٍ علیہ السلام".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"بے شک عثمان رضی اللہ عنہ ہی وہ پہلا بندہ ہے جس نے حضرت لوط علیہ السلام

کے بعد اپنے اہل وعیال کے ساتھ اللہ کی راہ میں ہجرت کی"۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"مَـا كَـانَ بَيْنَ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ رُقَيَّةَ رضی اللہ عنہا وَ لُوْطٍ علیہ السلام مِنْ مُهَاجِرٍ وَ اِنَّهُمَا اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلٰى اَرْضِ الْحَبْشَةِ"۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت لوط علیہ السلام کے درمیان کوئی بھی ہجرت کرنے والا (نہیں گزرا) اور یہ دونوں حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے پہلے انسان ہیں''۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"يَا بُنَيَّةَ اَحْسِنِیْ اِلٰی اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ
فَاِنَّهٗ اَشْبَهُ اَصْحَابِیْ بِیْ خُلُقًا"۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے میری بیٹی! ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ (حضرت عثمان) کے ساتھ
حسن سلوک سے پیش آنا کہ وہ صحابہ میں از روئے اخلاق
میرے سب زیادہ مشابہ ہیں''۔

25

عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَلَا تَسْتَحْيِىْ مِمَّنْ تَسْتَحْيِىْ مِنْهُ الْمَلَآئِكَةُ".

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''کیا میں اس سے حیا نہ کروں کہ جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں''۔

26

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ اَوْحٰی اِلَیَّ

اَنْ اُزَوِّجَ کَرِیْمَتِیَ مِنْ عُثْمَانَ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"بے شک اللہ تعالی نے میری طرف وحی کی ہے کہ میں اپنی دو شریف

زادیوں کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردوں"۔

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"وَ لَوْ اَنِّیْ عِنْدِیْ عَشْرًا لَزَوَّجْتُكَهُنَّ وَاحِدَةً

بَعْدَ وَاحِدَةٍ فَاِنِّیْ عَنْكَ رَاضٍ".

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"اگر میری دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو ایک کے بعد ایک کا نکاح

تجھ سے کر دیتا کہ میں تو تم سے راضی ہوں"۔

28

عَنْ عَصمَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"زَوِّجُوْا عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ وَ لَوْ كَانَ عِنْدِیْ ثَالِثَةٌ لَزَوَّجْتُهُ وَ مَا زَوَّجْتُهُ اِلَّا بِوَحْیٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ"۔

حضرت عصمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی کرادو کہ اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو میں اس کا نکاح بھی اس سے کرادیتا اور میں نے (اپنی پہلی دونوں بیٹیوں کے بھی) خود اپنی طرف سے نکاح نہیں کرائے بلکہ یہ تو اللہ کی طرف سے وحی تھی''۔

عَنْ اُمِّ عَیَاشٍ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"وَ مَا زَوَّجْتُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ اُمَّ کُلْثُوْمَ
اِلَّا بِوَحْیٍ مِّنَ السَّمَآءِ".

حضرت ام عیاش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی ام کلثوم سے (خود اپنی طرف سے)
نہیں کی بلکہ (ایسا کرنے کی) آسمان سے وحی آئی تھی"۔

30

عَنْ اُمِّ عَیَاشٍ رضی اللہ عنہا:

"وَلَدَتْ رُقَیَّةُ لِعُثْمَانَ رضی اللہ عنہ غُلَامًا فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدَ اللّٰهِ وَكَنٰى عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ بِاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ".

حضرت ام عیاش سے روایت ہے کہ

''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حضرت رقیہ سے ایک بیٹا ہوا جس کا نام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ رکھا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبداللہ رکھی''۔

عَنْ عُرْوَةَ رضی اللہ عنہ

قَالَ اِنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ تَخَلَّفَ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى اِمْرَأَتِهٖ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَانَتْ وَجِعَةً فَضَرَبَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِسَهْمِهٖ قَالَ: وَ اَجْرِىْ؟ قَالَ: وَ اَجْرُكَ"۔

حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

(غزوۂ بدر میں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنی زوجہ محترمہ جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لختِ جگر تھیں، کی بیماری کی وجہ سے مدینے میں ہی رہ گئے۔ (پھر بھی) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حصہ مقرر کیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ مجھے اجر بھی ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کے لیے اجر بھی ہے"۔

32

عَنْ سَلَمَةَ بْنَ اَکْوَعَ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَوْ مَکَثَ مَا طَافَ بِالْبَیْتِ حَتّٰی اَطُوْفَ".

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"کہ اگر وہ (حضرت عثمان) اتنا عرصہ بھی وہاں ٹھہرے رہیں تو بھی وہ
اس وقت تک طواف نہیں کریں گے جب تک میں طواف نہ کرلوں"۔

33

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ:

"خَلَّفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنْ بَدْرٍ وَ ضَرَبَ لِیْ بِسَهْمٍ وَ قَالَ: عُثْمَانُ فِیْ بَیْعَةِ الرِّضْوَانِ فَضَرَبَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰه بِیَمِیْنِهٖ عَلٰی شِمَالِهٖ وَ شِمَالُ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنْ یَّمِیْنِیْ"۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

(غزوۂ بدر میں اپنی بیٹی کی بیماری کی وجہ سے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مدینے میں ہی چھوڑ دیا مگر (پھر بھی بدری صحابہ کے جیسا) میرا (بھی) حصہ مقرر فرمایا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیعتِ رضوان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں دستِ مبارک پر اپنا دایاں دستِ مبارک رکھ کر اسے میرا ہاتھ قرار دیا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بایاں دستِ مبارک بھی میرے دائیں ہاتھ سے بہتر ہے"۔

عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَاٰى لَحْمًا فَقَالَ: مَنْ بَعَثَ هٰذَا؟

قُلْتُ: عُثْمَانُ، قَالَتْ: فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُوْ لِعُثْمَانَ".

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور (جب) وہاں رکھا ہوا گوشت دیکھا تو فرمایا کہ یہ (گوشت) کس نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ مبارک اٹھائے ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے دعا فرمارہے ہیں''۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"حِيْنَ اَعْطٰى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاجَهَّزَ بِهٖ
جَيْشَ الْعُسْرَةِ جَاءَ بِسَبْعِ مِائَةِ اَوْقِيَةِ ذَهَبٍ"۔

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غزوۂ تبوک کے لشکر کی تیاری کے لیے جب حصہ
ڈالنے کے لیے آئے تو سات سو اوقیہ سونا لے کر آئے''۔

36

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"مَا عَلٰى عُثْمَانَ مَا فَعَلَ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ".

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آج جو کام کیا ہے اس کی وجہ سے آج کے بعد

کوئی بھی چیز ان کو نقصان نہیں دے سکتی''۔

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"لَا يُقْتَلُ قُرَيْشِيٌّ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ صَبْرًا اِلَّا رَجُلٌ
قَتَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنْ لَّا تَفْعَلُوْا
تُقْتَلُوْا قَتْلَ الشَّآءِ".

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''آج کے بعد کوئی قریشی جوان صبراً قتل نہیں کیا جائے گا مگر وہ انسان کہ
جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کرے گا۔ اگر تم لوگوں نے اسے قتل نہ کیا
تو تم فتنوں کی طرح قتل کر دیئے جاؤ گے''۔

38

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"زَوْجُكَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اِنْ لَوْ قَدْ دَخَلْتِ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتِ مَنْزِلَهٗ لَمْ تَرَىٰ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِيْ يَعْلُوْهُ فِيْ مَنْزِلِهٖ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام کلثوم سے ارشاد فرمایا
''تیرے شوہر نامدار اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور اگر آپ اس وقت جنت میں دیکھ سکتیں تو آپ کو یہ علم ہوتا کہ میرا کوئی بھی صحابی وہاں قدر ومنزلت میں ان سے بلند نہیں ہے''۔

39

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"ھٰذَا جَلِیْسِیْ فِی الدُّنْیَا وَ وَلِیِّیْ فِی الْاٰخِرَۃِ"۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''یہ دنیا میں میرا ہم مجلس اور آخرت میں میرا ولی ہے''۔

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (رضي الله عنه)

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"رَفَعَ عُثْمَانُ (رضي الله عنه) صَوْتَهٗ عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ (رضي الله عنه) فَقَالَ لِاَيِّ شَيْءٍ تَرْفَعُ صَوْتَكَ عَلَيَّ وَ قَدْ شَهِدْتُ بَدْرًا وَّ لَمْ تَشْهُدْهُ وَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَمْ تُبَايِعْ وَ فَرَرْتَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّ لَمْ اَفِرَّ؟ فَقَالَ: عُثْمَانُ اَمَّا قَوْلُكَ اِنَّكَ شَهِدْتَ بَدْرًا وَّ لَمْ اَشْهَدْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ خَلَّفَنِيْ عَلٰى اِبْنَتِهٖ وَ ضَرَبَ لِيْ بِسَهْمٍ وَ اَعْطَانِيْ اَجْرِيْ وَ اَمَّا قَوْلُكَ بَايَعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَمْ اُبَايِعْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعَثَنِيْ اِلٰى نَاسٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ قَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ فَلَمَّا اُحْتَسِبْتُ ضَرَبَ لِيَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَقَالَ: هٰذَا لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَ شِمَالُ رَسُوْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ يَّمِيْنِيْ وَ اَمَّا قَوْلُكَ فَرَرْتَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّ لَمْ اَفِرَّ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى قَالَ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَ لَقَدْ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُمْ فَلِمَ تُعَيِّرُنِيْ بِذَنْبٍ قَدْ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ".

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن بن عوف پر غصہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ مجھ پر کیوں چیخ رہے ہیں جب کہ میں بدر میں حاضر تھا مگر آپ رضی اللہ عنہ نہیں تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت بھی کی تھی مگر آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں کی تھی اور اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ غزوۂ احد والے دن بھی میدانِ جنگ سے چلے گئے تھے مگر میں نہیں گیا تھا۔ یہ سن کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ جہاں تک آپ رضی اللہ عنہ کی اس بات کا تعلق ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بدر میں تھے اور میں نہیں تھا تو اس کا جواب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کی بیماری کی وجہ سے مجھے مکہ میں چھوڑ دیا تھا مگر میرے لیے حصہ بھی مقرر کیا اور مجھے اجر کی خوشخبری بھی سنائی۔ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بیعتِ رضوان میں تھے اور میں نہیں تھا تو اس بات کا آپ رضی اللہ عنہ کو بھی علم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے مشرکین کی طرف اپنا امیر بنا کر بھیجا تھا اور رہ گئی غزوۂ احد والی بات تو اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ بے شک وہ لوگ جو آپ سے پیٹھ پھیر گئے اس دن کہ جس دن دونوں فوجیں ملیں سو شیطان نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں بہکا دیا تھا مگر اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا اور تحمل کرنے والا ہے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ مجھے اس بات کا طعنہ کیوں دے رہے ہیں جو اللہ معاف کر چکا ہے''۔

اَلْقَوْلُ الْجَلِیُّ

فِیْ

فَضَآئِلِ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ

تالیف:

حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ

(التوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ

اَلْقَوْلُ الْجَلِيُّ فِيْ فَضَآئِلِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

رسالہ مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیفِ مبارکہ ہے جس میں خلیفۂ چہارم سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فضائل مبارکہ پر (40) احادیثِ نبویہ موجود ہیں۔ رسالہ مذکورہ کا قلمی نسخہ ملک جرمنی کی مشہور ومعروف برلن لائبریری میں حوالہ نمبر (1516) کے تحت موجود ہے جو (6) صفحات پر مشتمل ہے اور جس کی کتابت کا سال 1135ھ ہے۔

رسالہ مذکورہ بالا کے قلمی نسخہ کی فلمیں اور کاپیاں محبِ اہل بیت جناب عبد الرؤف قادری شاذلی برلن لائبریری سے اپنے ہمراہ لائے جس کی زیارت اور اُس پر تحقیق کا شرف حاصل ہوا۔ رسالہ مذکورہ کے قلمی نسخہ کے صفحۂ اول کا عکس ذیل میں اور آخری صفحہ کا عکس آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ولما لا يعرف المنافقين اخرجه ابن شيرويه الحديث السادس والثلاثون
عن سلمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي بن ابي طالب
محبك محبي ومبغضك مبغضي اخرجه الديلمي الحديث السابع
والثلاثون عن [illegible] كرم الله وجهه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال لعلي بن ابي طالب [illegible] باسم الله واشد الناس حبا و
تعظيما لاهل لا اله الا الله اخرجه ابو نعيم الحديث الثامن و
الثلاثون عن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال علي باب علمي
ومبين لامتي ما ارسلت به من بعدي حبه ايمان وبغضه نفاق
والنظر اليه رأفة الحديث التاسع والثلاثون عن ابن عباس ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي بن ابي طالب [illegible] من دخل
منه كان مؤمنا ومن خرج منه كان كافرا اخرجه الدارقطني في الافراد
الحديث الاربعون عن عمران بن حصين ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال [illegible] قال علي مني وانا من علي وهو ولي كل مؤمن
بعدي اخرجه ابن ابي شيبة و[illegible] توفي علي كرم الله وجهه
ورضي عنه سنة [illegible] على الصحيح وقيل [illegible] ابن
ثمانية وخمسين سنة [illegible] وكانت خلافته خمس
سنين وستة اشهر رضي الله عنه واعاد علينا وعلى المسلمين من بركاته
هذا آخر ما اردناه وتلخيصا قصدناه والحمد لله

تمت تمت [illegible]
[illegible]

1

عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ مُرَّةَ رضي الله عنه
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ:
"اَبْشِرْ يَا عَلِيُّ حَيَاتُكَ وَ مَوْتُكَ مَعِيَ".

حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے علی رضی اللہ عنہ! آپ کو بشارت ہو کہ آپ رضی اللہ عنہ
کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہے''۔

2

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِبْنَایَ ھٰذَانِ الْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ رضی اللہ عنہما

سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَ اَبُوْھُمَا خَیْرٌ مِّنْھُمَا".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے یہ دونوں بیٹے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اہل جنت کے سردار ہیں

اور ان کے والد گرامی ان دونوں سے بہتر ہیں''۔

3

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ".

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں''۔

4

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اِبْنُ عَمِّیْ وَ اَخِیْ وَ حَامِلُ رَأْیَتِیْ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے چچازاد، میرے بھائی
اور میرے جھنڈے کو اٹھانے والے ہیں''۔

5

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَلَبُّ اُمَّتِيْ وَ اَشْجَعُهَا".

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میری امت کے
سب سے بڑے دانا اور بہادر انسان ہیں''۔

6

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ :

"عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ كَرُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا میرے نزدیک وہی مقام ہے جو میری

(مقدس) روح کا میرے (پاک) جسم میں ہے"۔

7

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہما عَنْ جَدِّهٖ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَتَانِيْ جِبْرَآئِيْلُ علیہ السلام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ! اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مِنْ اَصْحَابِكَ ثَلَاثَةٌ فَاَحِبُّهُمْ عَلِيًّا وَّ اَبَا ذَرٍّ وَّ مِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ رضی اللہ عنہم يَا مُحَمَّدُ! اِنَّ الْجَنَّةَ مُشْتَاقٌ اِلٰى ثَلَاثَةٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ، عَلِيٍّ وَّ عَمَّارٍ وَّ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہم"۔

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا
''میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ سے محبت کرتا ہے۔ پس میں (جبرائیل) بھی ان تین: حضرت علی، حضرت ابوذر اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم سے محبت کرتا ہوں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک جنت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ حضرت علی، حضرت عمار اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہم کی مشتاق ہے''۔

8

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَفْضَلُ اُمَّتِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میری امت کے
افضل ترین انسان ہیں''۔

9

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِیْ اَنْ اُزَوِّجَ فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا مِنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ".

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"بے شک اللہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ
میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کروں"۔

10

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اِنَّهٗ لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''(اے علی رضی اللہ عنہ) بیشک مؤمن کے علاوہ کوئی آپ رضی اللہ عنہ سے پیار نہیں کر سکتا اور منافق کے علاوہ کوئی آپ رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھ سکتا''۔

11

عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ سَیِّدُ الْعَرَبِ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"میں تمام لوگوں کا سردار ہوں اور
حضرت علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں"۔

12

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا وَ عَلِیٌّ وَّ فَاطِمَۃُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ رضی اللہ عنہم
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ قُبَّۃٍ تَحْتَ الْعَرْشِ"۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم
قیامت کے دن عرش کے نیچے ایک خیمے میں ہوں گے''۔

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَنَا وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ

وَّ النَّاسُ مِنْ اَشْجَارٍ شَتّٰی".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ہی شجرے سے ہیں

جبکہ باقی لوگ مختلف شجروں سے ہیں''۔

14

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَنَا الْمُنْذِرُ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اَلْهَادِیُ وَ بِكَ يَا عَلِیُّ رضی اللہ عنہ

يَهْتَدِی الْمُهْتَدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"میں (اللہ کے عذاب سے) خبردار کرنے والا ہوں اور علی رضی اللہ عنہ

ہدایت دینے والے ہیں اور اے علی رضی اللہ عنہ! میرے بعد ہدایت

پانے والے آپ رضی اللہ عنہ ہی سے ہدایت پائیں گے"۔

15

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:

"اَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ بَابُهَا".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''میں حکمت کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں''۔

16

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں''۔

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ بَابُهَا
فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْیَأْتِ الْبَابَ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں۔
پس جسے علم کی طلب ہو تو اسے دروازے پر آنا چاہیے''۔

18

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ بَابُهَا

فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهِ مِنْ بَابِهٖ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس (شہر) کا دروازہ ہیں۔

پس جسے علم کی طلب ہو تو اُسے اس کے دروازے پر آنا چاہیے''۔

19

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَنَا وَ هٰذَا حُجَّةٌ عَلٰى اُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"میں اور یہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) دونوں

قیامت کے دن میری امت پر حجت ہوں گے"۔

20

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ
لِعَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہم:
"اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ،
حضرت حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا
"(اے علی کے گھر والو) جو آپ رضی اللہ عنہ سے لڑے گا میں اس سے (اپنی شان کے مطابق) لڑوں گا اور جو آپ لوگوں کے لیے باعث سلامتی ہوگا میں بھی اس کے لیے باعث سلامتی ہوں گا"۔

21

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَلَا لَا يَحِلُّ هٰذَا الْمَسْجِدَ لِجُنُبٍ وَلَا حَآئِضٍ اِلَّا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہم اَلَا قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ".

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''خبردار! اس مسجد (نبوی) سے سوائے میرے، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے کسی بھی جنبی یا حائضہ کے لیے آنا (یا گزرنا) جائز نہیں ہے''۔

22

عَنْ جَیْشِ بْنِ حَبَّانٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰھُمَّ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ رضی اللہ عنہ مَوْلَاہُ اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاہُ
وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَہُ وَ اَعِنْ مَنْ اَعَانَہُ".

حضرت جیش بن حبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے حضرت علی مولا ہیں۔
اے اللہ! جو ان سے محبت کرے تو بھی اس سے محبت کرنا، جو بھی ان کا
ناصر بنے تو بھی اس کا ناصر بننا اور جو بھی ان کی مدد کرے
تو بھی اس کی مدد کرنا''۔

23

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما،

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم دَعَا لِعَلِيٍّ وَ قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُ وَ اَعِنْ بِهٖ وَ ارْحَمْهُ وَ ارْحَمْ بِهٖ وَ انْصُرْهُ وَ انْصُرْ بِهٖ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی

''اے اللہ! ان (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی اعانت فرما اور ان کے وسیلے سے (اوروں کی) بھی اعانت فرما، ان پر رحم فرما اور ان کے ذریعے سے بھی رحم فرما اور ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے سے بھی مدد فرما۔

اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے اور اس سے دشمنی کر جو بھی ان سے دشمنی کرے''۔

24

عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرَحْبِيْلَ رضی اللہ عنہ،

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ، اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ مَنْ اَكْرَمَ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ، اَللّٰهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ"۔

حضرت عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"اے اللہ! جو بندہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے تو بھی اس کی مدد فرمانا۔ اے اللہ! جو بندہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عزت دے تو بھی اسے عزت دینا۔ اے اللہ! جو بندہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خوار کرے تو بھی اسے ذلیل ورسوا کردینا"۔

25

عَنْ زَیْدَۃَ رضی اللہ عنہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لِعَلِیٍّ وَّ فَاطِمَۃَ لَیْلَۃً:

"اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَ بَارِکْ عَلَیْھِمَا

وَ بَارِکْ لَھُمَا فِیْ نَسْلِھِمَا"۔

حضرت زیدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! ان (مولا کائنات اور خاتونِ جنت رضی اللہ عنہما)

میں برکت عطا فرما، ان پر برکت نازل فرما اور

ان کے لئے ان کی اولاد میں برکت دے''۔

26

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَخَذْتَ مِنِّیْ عُبَیْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ یَوْمَ بَدْرٍ، وَ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ یَوْمَ اُحُدٍ وَّ هٰذَا عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ فَلَا تَذَرْنِیْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! تو نے غزوہ بدر والے دن مجھ سے حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ اور غزوہ احد والے دن حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو لے لیا۔ پس (اب) یہ علی رضی اللہ عنہ (ہی بچا) ہے لہذا (اسے اپنے پاس بلا کر) مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور تو ہی سب سے اچھا وارث ہے''۔

27

عَنِ ابْنِ عِمْرَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَدْ بَلَّغْتُ هٰذَا وَ اَشَارَ اِلٰى عَلِيٍّ اَخِىْ
وَ ابْنُ عَمِّىْ وَ صِهْرِىْ وَ اَبُوْ وَلَدَىَّ،
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَنْ عَادَاهُ فِى النَّارِ".

حضرت ابن عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''اے اللہ! گواہ رہنا کہ میں نے اپنے اس بھائی، اپنے چچازاد، اپنے داماد اور اپنے بچوں کے والد گرامی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تیری بارگاہ میں پیش کردیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، اے اللہ! جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھے اسے آگ والوں میں سے بنادے''۔

28

عَنْ وَاثِلَةَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ وَ رِضْوَانَكَ

عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ يَعْنِي عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ

وَ حَسَنٍ وَّ حُسَيْنٍ رضی اللہ عنہم".

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اے اللہ! تو مجھ پر اور ان یعنی حضرت علی، حضرت فاطمہ،

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم پر اپنی صلوات، رحمتیں،

اپنی مغفرت اور اپنی رضوان کا نزول فرما''۔

29

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ اِنَّ الْحَقَّ مَعَهٗ حَيْثُ كَانَ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''اللہ تعالیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر رحم کرے! بے شک حق حضرت علی رضی اللہ عنہ

کے ساتھ ہے چاہے وہ جہاں بھی ہوں''۔

30

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ رَأْسِیْ مِنْ بَدَنِیْ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے نزدیک ایسے ہی ہیں جیسے
میرے بدن کے ساتھ میرا سر ہے''۔

31

عَنِ ابْنِ عِمْرَانَ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ".

حضرت ابن عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیا وآخرت میں میرے بھائی ہیں''۔

32

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ مَعَ الْقُرْآنِ وَ الْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ
لَنْ يَّفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ".

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن کے ساتھ اور قرآن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہے اور یہ دونوں کبھی بھی آپس میں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ (کوثر) پر مجھ سے آملیں گے''۔

33

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیٌّ اِمَامُ الْبَرَرَةِ وَ قَاتِلُ الْفَجَرَةِ

مَنْصُوْرٌ مَّنْ نَصَرَهٗ وَ مَخْذُوْلٌ مَّنْ خَذَلَهٗ".

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''حضرت علی رضی اللہ عنہ نیک لوگوں کے امام اور فاسق فاجر لوگوں سے قتال کرنے والے ہیں اور وہ (اللہ کا) مدد کیا ہوا ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے اور وہ (اللہ کی طرف سے) ذلیل و رسوا ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ذلت کا ارادہ کرے''۔

34

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ عَيْبَةُ عِلْمِیْ"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے علم کا پرتو (یا رازدار یا امین) ہیں''۔

عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ یَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَ الْمَالُ یَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِیْنَ".

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ مومنین کے رئیس اعظم
اور مال منافقوں کا رئیس ہے''۔

36

عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ یُنْجِزُ عِهْدَاتِیْ وَ یَقْضِیْ دَیْنِیْ".

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میرے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں

اور میرے قرض کو ادا کرنے والے ہیں''۔

37

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَعْلَمُ النَّاسِ بِاِسْمِ اللّٰہِ

وَ اَشَدُّ النَّاسِ حُبًّا وَّ تَعْظِیْمًا لِّاَھْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے اسم اللہ کو بہتر جانتے ہیں

اور کلمہ طیبہ کے ماننے والوں سے سب سے زیادہ

محبت اور تعظیم کرنے والے ہیں"۔

38

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

"عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ بَابُ عِلْمِیْ وَ مُبَیِّنٌ لِاُمَّتِیْ مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ مِنْ بَعْدِیْ وَ حُبُّهٗ اِیْمَانٌ وَ بُغْضُهٗ نِفَاقٌ وَ النَّظَرُ اِلَیْهِ رَأْفَةٌ"۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے علم کا دروازہ ہیں اور میرے بعد میری امت کو اُس کی وضاحت کرنے والے ہیں جو مجھے دے کر بھیجا گیا اور ان کی محبت ایمان (کی) جبکہ ان سے بغض رکھنا نفاق (کی نشانی) ہے''۔

39

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ بَابُ حِطَّةٍ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ كَانَ مُؤْمِنًا
وَ مَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ باب حطہ (جس دروازے پر غلطی معاف ہو) ہیں،
جو اس دروازے سے گزر گیا وہ مومن ہے اور جو
اس دروازے سے نکل گیا وہ کافر ہے''۔

40

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِيْنٍ رضی اللہ عنہ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ مِنِّيْ وَ اَنَا مِنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ
وَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ".

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
''حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں
اور وہ میرے بعد ہر مؤمن کے ولی ہیں''۔

مختصر احوال حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام عبد الرحمٰن بن ابوبکر بن محمد ہے۔ آپ کی کنیت ابو الفضل ہے اور لقب جلال الدین ہے۔ آپ کا سلسلہ ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن بن الکمال ابوبکر بن محمد بن سابق الدین بن فخر بن عثمان بن ناظر الدین بن سیف الدین خضر بن نجم الدین ابو الصلاح ایوب بن ناصر الدین محمد بن الشیخ ہمام الدین الھمام الخضیری السیوطی ہے۔ آپ کی ولادت رجب کے مہینے میں اتوار کی رات 849ھ میں ہوئی۔ آپ کے والد گرامی آپ کی اچھی تربیت پہ بہت زیادہ حریص رہے۔ آپ کے والد گرامی علماء شوافع میں سے تھے اور منصب قضا پر فائز تھے۔ مگر جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کی عمر پانچ سال ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والدِ ماجد انتقال فرما گئے۔ والد کی وفات کے بعد آپ کی تربیت آپ کے والد گرامی کے ایک دوست نے کی جو کہ اپنے وقت کے صوفی تھے۔ انہوں نے آپ کی تربیت بڑے اچھے انداز میں کی۔ آپ نے حفظ قرآن اور تجوید کے بعد لغت، فقہ اور حدیث کی طرف توجہ کی اور ان میں ایک ممتاز مقام حاصل کیا۔

آپ نے تحصیل علم کی خاطر شام، یمن، حجاز، ہند اور مغرب کی طرف بھی سفر کیا۔ علم فقہ میں آپ نے سراج الدین بلقینی اور حدیث میں حافظ ابن حجر سے کسبِ فیض کیا۔ آپ سات علوم یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، نحو، معانی، بیان اور بدیع میں ملکہ تام رکھتے تھے۔ شروع شروع میں آپ کو علم منطق سے دلچسپی تھی مگر پھر آپ کی طبیعت میں اس علم کی نفرت موجزن ہوگئی۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ابن الصلاح اس علم کی حرمت کا فتویٰ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے اس علم کی بجائے میرے دل میں علم حدیث کی محبت ڈال دی جو کہ سب سے اشرف علم ہے۔

آپ کے اساتذہ میں سراج الدین بلقینی ،الشیخ شرف الدین مناوی ، محی الدین الکافجی، شمس الدین محمد بن موسیٰ سیرامی اور تقی الدین حنفی جیسے بڑے بڑے نام شامل ہیں۔آپ نے تقریباً ڈیڑھ سو علماء سے علم حاصل کیا۔اسی طرح آپ کے شاگردوں میں بھی زین الدین ابوحفص عمر بن احمد محدث حلب، محمد بن احمد بن ایاس ، محمد بن یوسف شامی ،ابن طولون محمد بن علی اور عبدالوہاب بن احمد شعرانی جیسے جلیل القدر نام شامل ہیں۔

آپ بیک وقت امام ،مؤرخ ،مفسر ،محدث ،حافظ اور ادیب کی صفات سے متصف تھے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم حدیث میں تبحُّر وافر عنایت فرمایا تھا۔آپ روایت اور درایت میں اپنے وقت میں حجت تھے۔آپ نے علم حدیث میں وہ مقام حاصل کیا تھا کہ اپنے وقت میں آپ اس میدان میں سند کی حیثیت رکھتے تھے۔اس بات پہ اتفاق ہے کہ حافظ ابن حجر کے بعد علم حدیث میں آپ ہی کا راج ہے اور حافظ اور امام کا لقب آپ ہی کو زیب دیتا ہے۔علم حدیث کے ساتھ ساتھ آپ کو علم طب سے تھوڑا بہت شغف تھا۔اس علم میں آپ کی کتاب طب نبوی اہمیت کی حامل ہے۔اس کتاب میں انہوں نے طب کے متعلق احادیث جمع کیں اور ان کے ساتھ مختلف اطباء کے اقوال نقل کیے جو ان احادیث کی شرح کا کام دیتے ہیں۔

آپ نے مختلف علوم وفنون میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں اور بہت کتابیں بھی تصنیف کیں۔آپ کی طرف منسوب کتب کی کل تعداد سات سو پچیس ہے، جن میں تفسیر ، حدیث ، بلاغت ،اصول حدیث وتفسیر ،علم طب ،فتاویٰ ،فضائل ،اسماء رجال اور فقہ وغیرہ شامل ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کی قبر پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاونِ عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارتِ دفاع، ابواب الروضۃ، تیمورک العربیۃ السعودیۃ) میں تقریباً 10 سال بطور معاونِ عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارتِ دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دورانِ ملازمت حکومتِ سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی سنٹر "مرکز تعلیم اللغة العربية" سے عربی زبان کا دوسالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیرِ انتظام ثقافتی سنٹر خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 بلادِ اسلامیہ (حجاز مقدس/ شام/ مصر/ مراکش/ ایران/ عراق/ اردن/ لبنان/ افغانستان/ ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

تحریری کاوشیں

- الحمدللہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیارت مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہ حبشہ) اور درود وسلام کی کتب سرفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلّہ ضیائے حرم، فیضان سدرۃ، پیغام آشنا، نور الحبیب، کاروان قمر، طلوع مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیر انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ میں 16 اکتوبر 2001 ء نماز فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبدالکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزارات مبارکہ کی منتقلی کے موقع پر اُن کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

25/09/2019

منقبت

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

مجسم استقامت، عزم پیکر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم
سراپا حریت، جرأت سراسر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

تقدس کا جہاں، تقویٰ کا عالم، معظم محترم اکرم مکرّم
رفیع و برتر و اعلیٰ مؤقر، ابوبکر و عمر عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

مہِ رحمت کی رخشندہ شعاعیں، شہِ خوباں کی تابندہ ادائیں
طلوعِ صبح کا شاداب منظر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

ان ہی سے دہر میں اسلام چمکا، خدائی میں خدا کا نام چمکا
یہ ہیں عارفؔ خدا آگاہ و اطہر، ابو بکر، عمر، عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

کلام
عارفؔ سیمابی